16 نباف کا مالی گوشوارہ

ایم یوسف عادل سلیم اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کاوش کورٹ، اے 35 بلاک 7 اور 8، کے سی ایچ ایس یو
شارع فیصل
کراچی: 75350
پاکستان
یو اے این: +92(0)21 111-55-2626
فیکس : +92(0) 21-3454 1314
ویب : www.deloitte.com

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (دی انسٹی ٹیوٹ) کے ارکان کو آڈیٹرز رپورٹ

ہم نے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (دی انسٹی ٹیوٹ) کی 30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کی منسلکہ بیلنس شیٹ اور متعلقہ آمدنی واخراجات کھاتے، نقد رقومات کے گوشواروں، ایکویٹی کے گوشوارے میں تبدیلیوں اور ان کے نوٹس کا آڈٹ کیا ہے۔ ہمیں تمام مطلوبہ معلومات اور وضاحتیں موصول ہوئیں جو ہماری معلومات کے مطابق آڈٹ کے لیے بے حد ضروری تھیں۔

اندرونی کنٹرول کے نظام کا قیام، اسے برقرار رکھنا اور منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات و کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی شرائط سے ہم آہنگ مذکورہ بالا گوشواروں کی تیاری اور اسے پیش کرنا انسٹی ٹیوٹ انتظامیہ کی ذمہ داری ہے۔ ہماری ذمہ داری ان گوشواروں کے بارے میں آڈٹ پر مبنی اپنی رائے کا اظہار کرنا ہے۔

ہم نے پاکستان میں رائج آڈٹ معیارات کے مطابق آڈٹ کیا ہے۔ ان معیارات کے تحت ضروری ہے کہ ہم آڈٹ کا کام اس طرح انجام دیں جس سے اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ مذکورہ بالا گوشواروں میں کسی بھی قسم کی غلط بیانی نہیں کی گئی ہے۔ آڈٹ میں ٹیسٹ بنیادوں پر جائزہ اور مذکورہ بالا حسابات میں رقوم اور انکشافات کے بارے میں شواہد کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ آڈٹ میں انتظامیہ کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور اہم تخمینوں کی جانچ پڑتال کے ساتھ ساتھ مذکورہ بالا گوشوارے پیش کرنے کے مجموعی انداز کو بھی جانچا جاتا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ ہمارے آڈٹ کی بنیاد پر ہماری رائے کی تشکیل خاصی قابل قبول بنیاد فراہم کرتی ہے اور ضروری تصدیق کے بعد ہم بیان کرتے ہیں کہ:

(الف) ہمارے خیال میں انسٹی ٹیوٹ نے کھاتے کے کتابی حسابات کو مناسب انداز میں بنایا ہے جو کہ کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق ہے:

(ب) ہمارے خیال میں:

(i) بیلنس شیٹ اور آمدنی واخراجات کھاتے اور منسلک نوٹس کو کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق تشکیل دیا گیا ہے اور یہ کھاتے کے کتابی حسابات اور متعلقہ اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے مطابق ہیں علاوہ نوٹ 2.2 میں بیان کی گئی تبدیلی جس سے ہم اتفاق کرتے ہیں۔

(ii) سال میں ہونے والے اخراجات انسٹی ٹیوٹ کے کاروباری امور کی انجام دہی اور

(iii) سال کے دوران کاروباری امور کی انجام دہی اور سرمایہ کاری انسٹی ٹیوٹ کے مقاصد سے ہم آہنگ رہی ہے۔

(ج) ہماری رائے، بہترین معلومات اور ہمیں دی جانے والی وضاحتوں کے مطابق بیلنس شیٹ، آمدنی واخراجات کھاتہ، نقدرقومات وا یکویٹی میں تبدیلیوں کے گوشوارے اور ان سے منسلک نوٹس پاکستان میں رائج منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کے مطابق ہیں اور انہوں نے کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق مطلوبہ معلومات فراہم کی ہیں اور 30 جون 2010ء تک انسٹی ٹیوٹ کے معاملات، فاضل، اس کی نقدرقوم اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بارے میں سچی اور شفاف معلومات فراہم کی ہیں اور

(د) ہماری رائے میں ماخذ پر زکوٰۃ وعشر آرڈیننس 1980ء (شق XVIII) کے تحت زکوٰۃ کٹوتی کے قابل نہیں ہے۔

0 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ کا آڈٹ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی ایک اور فرم نے کیا جن کی 30 ستمبر 2009ء کو جاری ہونے والی رپورٹ میں معیاری رائے دی گئی تھی۔

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
انگیج منٹ پارٹنر: مشتاق علی ہیرانی
کراچی
تاریخ: 27 ستمبر 2010ء

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
بیلنس شیٹ
30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	2010ء روپے	2009ء روپے
غیر جاری اثاثے			
املاک اور ساز و سامان	5	**19,541,577**	6,119,069
طویل مدتی امانتیں		**401,400**	401,400
جاری اثاثے			
اسٹیشنری اور قابل استعمال ذخیرہ		**892,250**	911,960
تربیتی پروگراموں پر قابل وصول	6	**13,942,062**	6,115,171
ایڈوانسز، پیشگی ادائیگیاں اور دیگر قابل وصول	7	**309,555**	1,500,700
قلیل مدتی سرمایہ کاری	8	**167,607,602**	155,170,846
دستیاب نقد رقم		**150,066**	19,053
		182,901,535	218,717,730
		202,844,512	225,238,199
حصہ داروں کی ایکویٹی			
مصدقہ سرمایہ حصص			
(20,000,000 عام حصص فی کس مالیت 10 روپے)		**200,000,000**	200,000,000
جاری کردہ، خریدا گیا اور ادا شدہ سرمایہ	9	**29,260,840**	70
مجموعی فاضل		**24,367,267**	24,367,267
		53,628,107	24,367,337
غیر جاری واجبات			
سرمایہ گرانٹ	10	**59,429,900**	59,429,900
حصص کے اجرا پر ایڈوانس	11	**-**	29,260,770
		59,429,900	88,690,670
جاری واجبات			
قرض دینے والے، جمع شدہ اخراجات اور دیگر قابل ادائیگی	12	**12,672,214**	4,239,812
منسلک حلف نامے کے تحت واجب الادا	13	**74,558,091**	107,917,880
تربیتی پروگراموں پر ایڈوانس		**2,556,200**	22,500
		89,786,505	112,180,192
		202,844,512	**225,238,199**

منسلکہ نوٹس 1 تا 24 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

مینجنگ ڈائریکٹر **ڈائریکٹر**

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
آمدنی واخراجات کھاتہ
30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	2010ء روپے	2009ء روپے
آمدنی			
ہوسٹل وتربیتی ہالز کی آمدنی	14	**26,481,499**	68,888,017
تربیت وتعلیم فیس	15	**29,523,260**	29,495,056
دیگر آمدنی	16	**19,961,796**	17,876,004
		75,966,555	116,259,077
اخراجات			
جاری انتظامی وعام اخراجات	17	**(129,846,026)**	(93,055,998)
سال کا جاری (خسارہ)/فاضل		**(53,879,471)**	23,203,079
بینک دولت پاکستان سے قابل وصول۔قلمزد	18	**(40,695,323)**	(1,219,175)
سال کا فاضل/(خسارہ)		**(94,574,794)**	21,983,904
سال کے لیے دیگر جامع آمدنی		**-**	-
سال کا مجموعی جامع فاضل/(خسارہ)		**(94,574,794)**	21,983,904

منسلکہ نوٹس 1 تا 24 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
نقد رقوم کا گوشوارہ
30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	2010ء روپے	2009ء روپے
جاری سرگرمیوں سے نقد رقومات		
سال کا قبل از ٹیکس فاضل / (خسارہ)	**(94,574,794)**	21,983,904
غیر نقد اجزا کے لیے مطابقت		
فرسودگی	**3,035,267**	2,619,676
بینک دولت پاکستان سے قابل وصول۔قلم زد	**40,695,323**	1,219,175
قلم زد اثاثے	**10**	440,217
سرمایہ کاری سے آمدنی	**(19,723,843)**	(17,065,512)
	24,006,757	(12,786,444)
جاری سرمائے کی تبدیلیوں سے قبل جاری منافع / (نقصان)	**(70,568,037)**	9,197,460
جاری سرمائے میں تبدیلیاں		
جاری واجبات میں اضافہ / (کمی)		
منسلک حلف نامے سے واجب الادا علاوہ منافع کا تعین	**14,156,684**	34,130,516
تربیتی پروگراموں پر ایڈوانس	**2,533,700**	22,500
تجارت و دیگر قابل ادائیگی	**8,432,402**	693,185
	25,122,786	34,846,201
جاری اثاثوں میں (اضافہ) / کمی		
اسٹیشنری اور قابل استعمال اشیا کا ذخیرہ	**19,710**	(16,201)
تربیتی پروگراموں پر قابل وصول	**47,173,109**	(54,892,540)
ایڈوانسز، پیشگی ادائیگیاں اور دیگر قابل وصول	**1,191,145**	(716,881)
	48,383,964	(55,625,622)
جاری سرمائے میں خالص تبدیلیاں	**73,506,750**	(20,779,421)
خالص نقد (استعمال شدہ) / جاری سرگرمیوں سے حاصل ہونے والا	**2,938,713**	(11,581,961)
سرمایہ کاری سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی نقد رقوم		
اہم اخراجات	**(10,094,787)**	(1,111,888)
حاصل ہونے والی متفرق آمدنی	**7,287,087**	12,712,902
سرمایہ کاری سرگرمیوں (استعمال شدہ) / سے حاصل ہونے والی خالص نقد رقوم	**(2,807,700)**	11,601,014
نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں خالص اضافہ	**131,013**	19,053
سال کے آغاز پر نقد اور نقد کے مساوی رقوم	**19,053**	-
سال کے آخر میں نقد اور نقد کے مساوی رقوم	**150,066**	19,053

منسلکہ نوٹس 1 تا 24 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

مینجنگ ڈائریکٹر   **ڈائریکٹر**

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
ایکویٹی میں تبدیلیوں کا گوشوارہ
30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	سرمایہ حصص	مجموعی فاضل	کل
	روپے	روپے	روپے
یکم جولائی 2008ء پر بقایا	**70**	**24,367,267**	24,367,337
سال کا خسارہ	-	21,983,904	21,983,904
اسٹیٹ بینک آف پاکستان (پیرنٹ ادارہ) کے لیے متعین خسارہ	-	(21,983,904)	(21,983,904)
30 جون 2009ء پر بقایا	**70**	**24,367,267**	24,367,337
سال کے دوران جاری ہونے والے حصص	29,260,770		
سال کا فاضل	-	(94,574,794)	(94,574,794)
اسٹیٹ بینک آف پاکستان (پیرنٹ ادارہ) کے لیے متعین	-	94,574,794	94,574,794
30 جون 2010ء پر بقایا	**29,260,840**	**24,367,267**	**53,628,107**

منسلکہ نوٹس 1 تا 24 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

مینجنگ ڈائریکٹر　　　　　　　　ڈائریکٹر

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
مالی گوشواروں کے نوٹس
30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

1 کاروبار کی صورتحال اور نوعیت

1.1 نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (دی انسٹی ٹیوٹ) کو کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے تحت 21 مارچ 1993ء کو سرمایہ حصص رکھنے والے گارنٹی لمیٹڈ نجی انسٹی ٹیوٹ کے طور پر انکارپوریٹ کیا گیا۔ یہ انسٹی ٹیوٹ بینکاری، مالیات اور متعلقہ شعبوں میں تعلیم و تربیت فراہم کرتا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو انسٹی ٹیوٹ کے پیرنٹ ادارے کی حیثیت حاصل ہے۔

1.2 یہ مالی گوشوارے پاکستانی روپے میں پیش کیے گئے ہیں کیونکہ بینک اس کرنسی کو اپنی تمام تر ضروریات کو پوری کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔

2 تمہید کی بنیاد

2.1 عملدرآمد کا بیان

ان مالی گوشواروں کو پاکستان میں رائج اکاؤنٹنگ کے منظور شدہ معیارات اور کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات میں انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ کے جاری کردہ انٹرنیشنل فنانشل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی ایف آر ایس) پر مشتمل ہیں اور جنہیں بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی دفعات کے تحت جاری کیا گیا ہے۔ جہاں کہیں کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی شرائط یا سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کی ہدایات ان معیارات سے مختلف ہوں وہاں مذکورہ ہدایات کو فوقیت دی جائے گی۔

2.2 نئے اور ترامیم شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کو اختیار کرنے کے نتیجے میں اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور کوائف ظاہر کرنے کی شرائط میں تبدیلیاں

یکم جولائی 2009ء سے انسٹی ٹیوٹ نے درج ذیل شعبوں کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں میں تبدیلی کی ہے:

آئی اے ایس 1 (نظر ثانی شدہ) 'مالی گوشواروں کی پیش کاری' (موثر بتاریخ یکم جنوری 2009ء)۔ نظر ثانی شدہ معیارات ایکویٹی کی تبدیلی کے گوشوارے میں آمدنی و اخراجات کے ایسے اجزا کی پیش کاری سے روکتے ہیں (جو کہ 'ایکویٹی میں مالک کے بغیر تبدیلیاں') اور اس کے تحت ضروری ہے کہ ایکویٹی میں مالک کے بغیر تبدیلیوں کو مالک کی ایکویٹی میں تبدیلیوں سے علیحدہ جامع آمدنی کے گوشوارے میں پیش کیا جائے۔ مزید برآں، نظر ثانی شدہ معیار کے تحت ایک ادارہ فاضل یا خسارے کے اجزا کو جامع آمدنی کے انفرادی گوشوارے میں پیش کرے یا پھر اسے آمدنی و اخراجات کے الگ کھاتے میں دیا جائے۔ انسٹی ٹیوٹ نے فاضل یا خسارے کے اجزا کو نظر ثانی شدہ آئی اے ایس 1 کے تحت جامع آمدنی کے انفرادی گوشوارے کے حصے کے طور پر پیش کرنے کو ترجیح دی ہے۔

نظر ثانی شدہ معیار کے تقاضوں کے مطابق تقابلی معلومات کو دوبارہ پیش کیا گیا ہے۔ چونکہ اسے اختیار کرنے کے صرف پیش کاری کے پہلوؤں پر اثرات مرتب ہوتے ہیں اس لیے سال کے دوران (خسارے) فاضل پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

2.3 اکاؤنٹنگ معیارات اور تشریح جن کا مالی گوشواروں پر کوئی اثر نہیں

ان مالی گوشواروں میں درج ذیل نئے اور نظر ثانی شدہ معیارات اور تشریحات اپنائی گئی ہیں جن کا ان مالی گوشواروں میں دی گئی رقوم پر کوئی خاص اثر پڑا تاہم مستقبل کی لین دین یا انتظامات کے لیے اکاؤنٹنگ پر اثر پڑ سکتا ہے۔

آئی ایف آر ایس 2۔ حصص پر مبنی ادائیگی: مصلحہ کی شرائط و منسوخی	یکم جنوری 2009ء
آئی ایف آر ایس 3۔ کاروباری امتزاج (نظر ثانی شدہ) اور آئی اے ایس 27۔ جامع اور الگ مالی گوشوارے (ترمیم شدہ) بشمول آئی ایف آر ایس 7، آئی اے ایس 21، آئی اے ایس 28، آئی اے ایس 31 اور آئی اے ایس 39	یکم جولائی 2009ء
آئی ایف آر ایس 5۔ فروخت اور جاری نہ رہنے والے آپریشن کے لیے غیر جاری اثاثے	یکم جولائی 2009ء
آئی ایف آر ایس 8۔ آپریٹنگ کے جز	یکم جنوری 2009ء
مالی وثیقہ جات کے بارے میں کوائف کے اظہار میں بہتری (آئی ایف آر ایس 7 میں ترامیم مالی وثیقہ: کوائف کے اظہار)	یکم جنوری 2009ء
آئی اے ایس 20 میں ترمیم۔ حکومتی گرانٹ اور حکومتی معاونت کے کوائف کے اظہار کے لیے اکاؤنٹنگ	یکم جنوری 2009ء
آئی اے ایس 23 میں ترمیم۔ قرض گیری کی لاگت	یکم جنوری 2009ء
آئی اے ایس 32۔ مالی وثیقہ جات: پیشکش اور آئی اے ایس 1 حق فروخت کے حامل مالی وثیقہ جات اور تصفیہ حساب کے باعث ادائیگی	یکم جنوری 2009ء
آئی اے ایس 38۔ غیر محسوس اثاثہ جات	یکم جنوری 2009ء
آئی اے ایس 39۔ مالی وثیقہ جات: شناخت و پیائش۔ پیش بندی کے اہل	یکم جولائی 2009ء
آئی اے ایس 40 میں ترمیم۔ سرمایہ کاری املاک	یکم جنوری 2009ء
آئی ایف آر آئی سی 9۔ منسلک ماخوذیات کی دوبارہ پیائش اور آئی اے ایس 39 مالی وثیقہ جات شناخت و پیائش	یکم جولائی 2009ء
آئی ایف آر آئی سی 15۔ رئیل اسٹیٹ کی تعمیر کے لیے سمجھوتے	یکم جنوری 2009ء
آئی ایف آر آئی سی 17۔ مالکان کو غیر نقد اثاثوں کی تقسیم	
آئی ایف آر آئی سی 18۔ صارفین سے اثاثوں کی منتقلی	یکم جولائی 2009ء

2.4 نئے اکاؤنٹنگ معیارات اور آئی ایف آر آئی سی کی تشریح جو ابھی تک موثر نہیں ہے

ذیل میں دیے گئے عالمی مالی رپورٹنگ معیارات اور تشریحات سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی طرف سے منظور شدہ ہیں جو کہ صرف اکاؤنٹنگ کی اس مدت کے لیے مؤثر ہیں جن کی تاریخوں کو ذیل میں دیا گیا ہے۔

آئی ایف آر ایس 9: مالی وثیقہ جات **یکم جنوری 2013ء**

آئی ایف آر ایس 9 میں بتایا گیا ہے کہ ایک ادارے کو کس طرح اپنے مالی اثاثوں کی درجہ بندی و پیمائش کرنی چاہیئے۔ اس کے تحت ضروری ہے کہ ادارے کے مالی اثاثوں کے انتظام سے متعلق کاروباری ماڈل اور ان اثاثہ جات کے معاہداتی نقد بہاؤ کی خصوصیات کی بنیاد پر ان کے تمام مالی اثاثوں کی ان کی کلی حیثیت میں درجہ بندی کی جائے۔ مالی اثاثوں کی پیمائش یا تو ان کی بے باقی کی لاگت یا ان کی مناسب مالیت سے کی جاتی ہے۔ اس معیار کو اختیار کرنے سے موجودہ مالی اثاثوں کی شناخت اور درجہ بندی متاثر ہوگی۔

ڈائریکٹرز کو توقع ہے کہ ان ترامیم پر انسٹی ٹیوٹ کے مالی گوشواروں میں موثر تاریخ پر عملدرآمد کیا جائے گا۔ ڈائریکٹرز کو اب تک اس معیار کے ممکنہ اثرات کا جائزہ لینے کا موقع نہیں مل سکا۔

آئی ایف آر ایس 2۔ حصہ پر مبنی ادائیگی **یکم جنوری 2010**

ترامیم سے اس بات کی وضاحت ہوتی ہے کہ گروپ کا ایک انفرادی ذیلی ادارہ اپنے مالی گوشواروں میں کس طرح حصہ پر مبنی ادائیگی کے انتظامات کا حساب رکھ سکتا ہے۔ ان انتظامات میں ذیلی ادارے ملازمین یا رسد کنندگان سے اشیا و خدمات موصول ہوتی ہیں لیکن اس کا پیرنٹ یا گروپ کے کسی اور ادارے کو ان رسد کنندگان کو ادائیگی کرنی چاہیے۔ اس ترمیم کو اختیار کرنے سے مالی گوشواروں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا کیونکہ یہ ادارہ کسی کارپوریٹ گروپ کا حصہ نہیں ہے۔

آئی ایف آر ایس 5۔ محفوظ تا عرصیت اور ترک کردہ غیر جاری اثاثہ جات **یکم جنوری 2010**

آئی اے ایس بی نے وضاحت (آئی ایف آر ایس (2009) میں بہتری کے حصے کے طور پر) کی ہے آئی ایف آر ایس کے سوا کوائف ظاہر کرنے کی شرائط کے دیگر معیارات کا اطلاق عام طور پر ان غیر جاری اثاثوں پر نہیں ہوتا جن کی درجہ بندی دستیاب برائے فروخت اور ترک کردہ آپریشنز میں کی جاتی ہے۔ اس ترمیم کو اختیار کرنے سے صرف کوائف ظاہر کرنے کی شرائط متاثر ہوں گی اور فی حصص آمدنی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

آئی اے ایس 7 میں ترامیم۔ نقد بہاؤ کا گوشوارہ

ترامیم (آئی ایف آر ایس (2009) میں بہتری کے حصے کے طور پر) میں درج ہے کہ صرف وہ اخراجات جو مالی پوزیشن کے گوشوارے میں شناخت شدہ اثاثے پر منتج ہوں ان کی درجہ بندی نقد بہاؤ کے گوشوارے میں سرمایہ کاری کی سرگرمیوں میں کی جاسکتی ہے۔ اس کے نتیجے میں وہ اجزا کے لحاظ کوئی بھی نقد بہاؤ جو بطور اثاثہ شناخت کیے جانے کے قابل نہیں ہیں (اور، اس لیے ان کی صورتحال کے مطابق نفع نقصان کھاتے میں شناخت کیا جاتا ہے) نقد بہاؤ کے گوشوار میں ان کی نئی درجہ بندی کرتے ہوئے انہیں سرمایہ کاری کے بجائے آپریٹنگ سرگرمیوں میں شامل کیا جائے گا اور پیش کاری میں تسلسل کے لیے گذشتہ سال کی رقوم کو ری اسٹیٹ کیا جائے گا۔

آئی اے ایس 17 میں ترامیم۔ اجارہ

اپریل 2009ء میں جاری کردہ آئی ایف آر ایس (2009) میں بہتری کے حصے کے طور پر انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈ بورڈ نے زمین کی لیز کی درجہ بندی کے متعلق شرائط میں ترمیم کی ہے۔ ترمیم سے قبل آئی اے ایس 17 میں عام طور پر غیر معینہ باقی زندگی کی حامل زمین کے اجارے کی آپریٹنگ لیز میں درجہ بندی کی جاتی تھی۔ یہ اس معیار کے عام اصولوں سے غیر ہم آہنگ تھا اور متعلقہ رہنما خطوط کو ان خدشات کے باعث حذف کر دیا گیا ہے کہ اس کے نتیجے میں ایسی اکاؤنٹنگ ہوسکتی ہے جو انتظامات کی حقیقت کی درست عکاسی نہیں کرتی۔ ترامیم کے بعد زمین کی لیز کی درجہ بندی عمومی کے مطابق یا تو ''مالی'' یا ''آپریٹنگ'' میں کی جاتی ہے۔

آئی اے ایس 24 میں ترامیم۔ متعلقہ فریق کے کوائف ظاہر کرنے کی شرائط **یکم جنوری 2010**

ترامیم میں متعلقہ فریق کی تعریف میں تبدیلی کرتے ہوئے حکومتی اداروں کے متعلقہ فریق کے کوائف ظاہر کرنے کی شرائط کو بہتر بنایا گیا ہے۔ ڈائریکٹرز کو توقع ہے کہ ان ترامیم کو

انسٹی ٹیوٹ کے گوشواروں میں یکم جنوری 2010 سے شروع ہونے والی مدت کے لیے اختیار کیا جائے گا۔ انسٹی ٹیوٹ حکومت سے متعلق نہیں ہے اس لیے کوائف ظاہر کرنے کی شرائط میں استثنٰی اس کے مالی گوشواروں کو متاثر نہیں کرے گا۔ تاہم، ایک متعلقہ فریق کی تفصیلی تعریف میں تبدیلیوں سے کچھ کوائف متاثر ہوسکتے ہیں۔ اس کا نتیجہ مالی گوشواروں میں مناسب متعلقہ فریق کے کوائف ظاہر کرنے کی شرائط میں ترامیم کی صورت میں نکل سکتا ہے۔

منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کے مذکورہ بالا معیارات اور تشریحات یکم جولائی 2010 سے یا اس کے بعد شروع ہونے والی اکاؤنٹنگ کی مدت سے لاگو ہوں گے اور یہ یا تو انسٹی ٹیوٹ کے آپریشنز سے یا متعلق نہیں ہیں یا توقع کی جارہی ہے کہ ان کا کوائف ظاہر کرنے کی شرائط میں اضافے کے علاوہ انسٹی ٹیوٹ کے مالی گوشواروں پر کوئی خاطر خواہ اثر نہیں پڑے گا۔

2.5 پیمائش کی بنیاد

مالی گوشواروں کو تاریخی لاگت کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے۔

2.6 اکاؤنٹنگ کے اہم تخمینے

منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات سے ہم آہنگ مالی گوشواروں کی تیاری کے لیے ضروری ہے کہ انتظامیہ ایسے فیصلے، مفروضات اور تخمینے تیار کرے جو پالیسیوں کے اطلاق، اثاثوں اور واجبات کی درج کردہ رقوم، آمدنی و اخراجات پر اثر انداز ہوسکیں۔ تخمینے اور متعلقہ مفروضات تاریخی تجربے اور بعض دیگر عوامل پر مبنی ہوتے ہیں جنہیں حالات کے تحت قابل قبول سمجھا جاتا ہے اور جس کے نتائج اثاثوں اور واجبات کی قدر کے بارے میں فیصلوں کی بنیاد فراہم کرتے ہیں جو بظاہر دیگر ذرائع کے تخمینوں سے مختلف ہوسکتی ہے۔ اصلی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہوسکتے ہیں۔

تخمینوں اور مفروضوں پر جاری بنیادوں پر نظر ثانی کی جاتی ہے۔ اکاؤنٹنگ تخمینوں پر نظر ثانی کی شناخت اس مدت میں کی جاتی ہے جس میں نظر ثانی اگر صرف اسی مدت میں اثرات مرتب کرے جس میں تخمینوں پر نظر ثانی کی جاتی ہے یا اگر نظر ثانی جاری و مستقبل کی مدت دونوں پر اثر انداز ہو تو نظر ثانی اور مستقبل کی مدت شامل ہوتی ہے۔

منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کے اطلاق میں انتظامیہ کی جانب سے کیے گئے فیصلے جن کا مالی گوشواروں اور تخمینوں پر خاصا اثر پڑتا ہے اور جن میں آئندہ سال اہم مطابقت کا خاصا خطرہ پایا جاتا ہو، ان پر ذیل میں دیے گئے پیراگرافس میں بحث کی گئی ہے۔

(الف) املاک، پلانٹ اور آلات

انسٹی ٹیوٹ باقی ماندہ قدروں اور املاک کے مفید استعمال، پلانٹ اور آلات کا باقاعدہ بنیادوں پر جائزہ لیتا ہے۔ مستقبل کے برسوں کے تخمینوں میں کوئی بھی تبدیلی املاک، پلانٹ و آلات کے متعلقہ اجزا کی موجودہ رقومات کو متاثر کرسکتی ہے جس کا فرسودگی کے چارج اور امپیرمنٹ پر اثر بھی پڑے گا۔

(ب) امپیرمنٹ

اثاثوں کی امپیرمنٹ سے متعلق ادارے کے جائزے کو نوٹس 3.2 میں دیا گیا ہے۔

(د) انسٹی ٹیوٹ کے سست حرکت پذیر ذخائر اور دیگر قابل وصولی کے لیے تموین

انسٹی ٹیوٹ استعمال کے حقیقی رجحان کی بنیاد پر سست حرکت پذیر ذخائر کے لیے تموین کی رقم کا جائزہ لیتا ہے۔ تموین کا تعین ان ذخائر کے لیے کیا جاتا ہے جنہیں زیر غور مدت میں استعمال نہیں کیا جاتا۔ دیگر قابل وصولی کے لیے تموین کا تعین اس ضمن میں ماضی کے اقدامات، بازیابی میں نفع آوری اور واجب الادا رقم کی مدت کے خاتمے کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے۔

3 اہم اکاؤنٹنگ پالیسیاں

3.1 املاک پلانٹ اور آلات

انہیں لاگت میں سے مجموعی فرسودگی اور امپیرمنٹ کی تموین کے مطابق بیان کیا جاتا ہے، اگر کوئی ہوں۔ اضافی لاگت پر فرسودگی اس مہینے سے اخذ کی جاتی ہے جس میں اس اثاثے کو استعمال کیا جائے اور ڈسپوزل پر اسے ڈسپوز کیے جانے سے پہلے والے مہینے کے مطابق کی جاتی ہے۔ سال کے لیے فرسودگی خط مستقیم کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے مالی گوشواروں کے نوٹ 5 میں دیے گئے نرخوں پر ہوتی ہے اور اسے آمدنی و اخراجات کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔ معمول کی مرمت اور دیکھ بھال کے خرچ کو ضرورت پڑنے پر آمدنی کھاتے سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اہم توسیع، تجدید اور بہتری کی سرمایہ بندی ہوتی ہے۔ اس وقت املاک، پلانٹ اور آلات کے ڈسپوزل پر نفع و نقصان کو آمدنی و اخراجات کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

3.2 امپیرمنٹ

گروپ کے اثاثوں کی موجودہ مالیت پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کر کے تعین کیا جاتا ہے کہ آیا کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے گروپ میں امپیرمنٹ کی کوئی علامت ہے۔ اگر ہے تو ایسے اثاثوں کی قابل وصولی رقم کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ اگر کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے گروپ کی موجودہ مالیت قابل وصولی مالیت سے تجاوز کر جائے تو امپیرمنٹ نقصان کو نفع و نقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے۔

3.3 موخر گرانٹس

سرمایہ جاتی اخراجات کے سلسلے میں موصولہ گرانٹس کو مؤخر آمدنی کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔ انہیں متعلقہ اثاثے کی مفید زندگی پر اقساط میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

3.4 اسٹاک

اسٹاک اور دیگر خرچ ہونے والے سامان کی قیمت کمتر لاگت پر اور خالص قابل وصولی قدر پر مقرر کی جاتی ہے۔ لاگت میں خریداری کی لاگت اور دیگر اخراجات شامل ہیں جو سامان کو موجودہ مقام اور حالت میں لانے میں ہوتے ہیں۔ سامان کی تبدیلی کی لاگت خالص قابل وصولی قدر جانچنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ جو اسٹاک عرصے تک استعمال نہ ہو اس کے لیے تموین کی جاتی ہے۔

3.5 قابل وصولی کھاتے اور دیگر قابل وصولی رقوم

قابل وصولی کھاتے اور دیگر قابل وصولی رقوم انوائس کی مالیت میں سے غیر محصولہ رقوم منہا کر کے متعین کی جاتی ہیں۔ معلوم غیر اداشدہ قرضوں کو شناخت کیے جانے پر قلمزد کر دیا جاتا ہے۔

3.6 محفوظ تا عرصیت سرمایہ کاری

یہ وہ مالی اثاثے ہیں جن کی ادائیگیاں مقرر یا قابل تعین ہیں اور مقرر عرصیت ہے جن کے بارے میں گروپ عرصیت تک رکھنے کا ارادہ اور اہلیت رکھتا ہے۔ ابتدائی طور پر ان تمسکات کو لین دین کی لاگت کے ساتھ شناخت کیا جاتا ہے اور ان کا حساب بالاقساط لاگت کے سودی طریقے کو استعمال کرتے ہوئے لگایا جاتا ہے۔

3.7 تجارت اور دیگر واجب الادا رقوم

تجارت کے واجبات اور دیگر واجب الادا رقوم بالاقساط لاگت پر متعین کی جاتی ہیں جو اشیا اور موصولہ خدمات کے لیے آئندہ ادا کرنے کی مناسب مالیت کے مساوی ہوں، چاہے انسٹی ٹیوٹ کو ان کی بلنگ کی جائے یا نہیں۔

3.8 نقد اور نقد کے مساوی رقوم

نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں نقد بدست، کرنٹ اور ڈپازٹ کھاتوں کا بیلنس اور تمسکات شامل ہیں۔

3.9 مالی وثیقہ جات

مالی اثاثہ جات وواجبات اس وقت شناخت کیے جاتے ہیں جب انسٹی ٹیوٹ وثیقے کی معاہداتی شقوں میں فریق بن جاتا ہے۔ابتدائی طور پر ان کی پیمائش اس لاگت پر کی جاتی جو کہ دی گئی زیر غور مناسب مالیت ہے اور اسے اسی کے مطابق وصول کیا جاتا ہے۔ان مالی اثاثوں اور واجبات کی پیمائش کیس کی نوعیت کے مطابق مناسب مالیت یا بالاقساط لاگت کے تحت کی جاتی ہے۔

انسٹی ٹیوٹ کسی مالی اثاثے کو اس وقت عدم شناخت کرتا ہے جب انسٹی ٹیوٹ اس کے معاہداتی حقوق کھو دیتا ہے جو کسی مالی اثاثے یا مالی اثاثے کے جز پر مشتمل ہوتے ہیں۔مالی واجبات یا مالی واجبات کے حصے کو اس وقت بیلنس شیٹ میں عدم شناخت کیا جاتا ہے جب وہ ختم ہو چکا ہو یعنی جب سمجھوتے میں بیان کردہ ذمہ داری انجام دے دی جائے، منسوخ یا ختم ہو جائے۔

3.10 مالی اثاثوں اور واجبات کی تلافی

مالی اثاثہ اور مالی واجبہ کی تلافی ہوتی ہے اور خالص رقم بیلنس شیٹ میں دکھائی جاتی ہے جب گروپ کو کوئی شناخت شدہ رقم چکانے کا حق ہو اور وہ خالص بنیاد پر چکانے یا بیک وقت اثاثے کو حاصل کرنے اور واجبے کو چکانے کا ارادہ رکھتا ہو۔

3.11 تموین

تموین اس وقت شناخت کی جاتی ہے جب انسٹی ٹیوٹ ماضی کے واقعات کے نتیجے میں کوئی موجودہ قانونی یا مضمر ذمہ داری رکھتا ہے۔امکان یہ ہے کہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے وسائل کا استعمال ضروری ہوگا اور اس رقم کا کوئی قابل اعتبار تخمینہ لگایا جا سکتا ہے۔تموین پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور اسے درست ترین موجودہ تخمینے کے مطابق بنایا جاتا ہے۔

3.13 محاصل کی شناخت

(i) تعلیم وتربیت کی فیس متعلقہ کورسز کی تکمیل پر شناخت کی جاتی ہے۔

(ii) ہوسٹل کی آمدنی خدمات انجام دیے جانے پر شناخت کی جاتی ہے۔

(iii) بینک کھاتوں اور سرمایہ کاری پر سود میں منافع کا حساب میعاد کے تناسب کی بنیاد پر قابل اطلاق شرح سود کو استعمال کرتے ہوئے لگایا جاتا ہے۔

3.13 اسٹیٹ بینک کو بلا معاوضہ خدمات/وظیفہ

(i) تربیت وتعلیم اور ہوسٹل کی خدمات اسٹیٹ بینک کی جانب سے بھیجے گئے بھرتی سے قبل کے ٹرینیز (ایس بی او ٹی ایس) کو بلا معاوضہ فراہم کی جاتی ہیں

(ii) ٹرینیز کو وظیفہ انسٹی ٹیوٹ ادا کرتا ہے جو اسٹیٹ بینک کی جانب سے بھیجا جاتا ہے۔

3.14 ٹیکسیشن

انسٹی ٹیوٹ کی آمدنی اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کی دفعہ 49 کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔انسٹی ٹیوٹ کی آمدنی انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے دوسرے شیڈول کے پہلے حصے کی شق 92 کے مطابق انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔

4 مالی خطرے کا انتظام

انسٹی ٹیوٹ کو مالی وثیقہ جات کے استعمال سے لاحق خطرات کو ذیل میں دیا گیا ہے:

(الف) خطرۂ قرض

(ب) خطرۂ سیالیت

(ج) خطرۂ منڈی

اس نوٹ میں مذکورہ بالا ہر خطرے میں انسٹی ٹیوٹ کے اکتشاف، انسٹی ٹیوٹ کے مقاصد، پالیسیوں اور خطرے کے انتظام و پیمائش کے طریقوں اور انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے سرمائے کے انتظام کے متعلق معلومات دی گئی ہیں۔ مزید مقداری کوائف کے اظہار کی شرائط کو ان تمام مالی گوشواروں میں شامل کیا گیا ہے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز پر انسٹی ٹیوٹ کے انتظام خطر کی نگرانی و تعین کی مجموعی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ بورڈ نے انسٹی ٹیوٹ کے خطرے کے انتظام کی پالیسیوں کی تیاری و نگرانی کی ذمہ داری اس کی انتظامیہ کو تفویض کی ہے انتظامیہ اپنی سرگرمیوں کے بارے میں بورڈ کو باقاعدگی سے آگاہ کرتی ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے انتظام خطر کی پالیسیوں کا مقصد اسے درپیش خطرات کی نشاندہی و تجزیہ، خطرے کی مناسب حدود و کنٹرولز کا تعین اور خطرات کی نگرانی و حدود پر عملدرآمد ہے۔ انتظام خطر کی پالیسیوں اور نظاموں پر باقاعدگی سے نظر ثانی کی جاتی ہے تاکہ انہیں منڈی کے حالات اور انسٹی ٹیوٹ کی سرگرمیوں سے ہم آہنگ بنایا جاسکے۔ انسٹی ٹیوٹ کے تربیتی و انتظامی معیارات و طریقوں کا مقصد ایک منظم اور تعمیری کنٹرول ماحول کا قیام ہے جس میں تمام ملازمین اپنے کردار اور فرائض سے بخوبی آگاہ ہوں۔ انسٹی ٹیوٹ کی انتظامیہ انسٹی ٹیوٹ کے انتظام خطر کی پالیسیوں و طریقوں پر عملدرآمد کی نگرانی کرتی ہے اور انسٹی ٹیوٹ کو درپیش خطرات کے حوالے سے انتظام خطر کے فریم ورک کی موزونیت کا جائزہ بھی لیا جاتا ہے۔

(الف) خطرہ قرض

قرض کے خطرے کا تعلق انسٹی ٹیوٹ کے مالی نقصان سے ہوتا ہے۔ اس صورت میں جب مالی وثیقہ جات کا کوئی صارف یا مخالف فریق معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے۔ یہ خطرہ انسٹی ٹیوٹ کے تربیتی پروگراموں اور سرمایہ کاری وثیقہ جات سے قابل وصولی پر درپیش رہتا ہے۔

(i) تربیتی پروگراموں پر قابل وصولی

انسٹی ٹیوٹ کے قرضے کے خطرے کا اکتشاف ہر صارف کی انفرادی خصوصیت سے متاثر ہوتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی صارفین کی آبادیات، بشمول اس صنعت و ملک کی نادہندگی کا خطرہ جہاں صارفین سرگرم ہوں، خطرۂ قرض پر زیادہ اثر نہیں ڈال سکتا۔

(ii) سرمایہ کاریاں

انسٹی ٹیوٹ اپنے قرض کے خطرے کے اکتشاف کو صرف اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں سرمایہ کاری کے ذریعے محدود رکھتا ہے۔ یہ سرمایہ کاری سبسڈیئری جنرل لیجر اکاؤنٹ (ایس جی ایل اے) میں درج ہوتی ہے جس کا حساب کتاب ایس بی پی بی ایس سی کراچی رکھتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی انتظامیہ توقع نہیں رکھتی کہ کوئی بھی مخالف فریق اپنی ذمہ داریوں کی انجام دہی میں ناکامی سے دوچار ہوسکتا ہے۔

(ب) خطرہ سیالیت

سیالیت کا خطرہ ایسے خطرہ ہوتا ہے جس میں انسٹی ٹیوٹ اپنی مالی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کو یقین ہے کہ اسے درپیش سیالیت کے خطرے کی سطح زیادہ بلند نہیں ہے۔

(ج) خطرہ منڈی

منڈی کا خطرہ ایسا خطرہ ہوتا ہے جو منڈی کی قیمتوں میں تبدیلی کی صورت میں لاحق ہوتا ہے، ان میں زرمبادلہ کی شرحیں، شرح سود اور ایکویٹی نرخوں میں تبدیلی انسٹی ٹیوٹ کی آمدنی یا مالی وثیقہ جات کی ہولڈنگ کی قدر شامل ہیں۔ منڈی کے خطرے کے انتظام کا مقصد منڈی کے خطرے کے اکتشاف کا قابل قبول حدود میں انتظام چلانا و کنٹرول کرنا ہے۔

(i) خطرہ کرنسی

انسٹی ٹیوٹ کو کرنسی کے خطرے کا سامنا نہیں ہے۔

(ii) خطرہ شرح سود

شرح سود کا خطرہ ایسے خطرے کو کہتے ہیں جس میں مالی وثیقے کی قدر منڈی کی شرح سود میں تبدیلیوں سے متاثر ہوتی ہے۔شرح سود کے خطرے کی حساسیت مالی اثاثوں اور واجبات کی عدم مطابقت سے پیدا ہوتی ہے جن کی عرصیت دی گئی مدت میں مکمل ہوتی ہے۔انسٹی ٹیوٹ کو شرح سود کے خطرے کا سامنا نہیں ہے۔

(iii) منڈی کے دیگر نرخ کا خطرہ

انسٹی ٹیوٹ کی سرمایہ کاری حکمت عملی کا بنیادی مقصد فاضل فنڈز پر سرمایہ کاری کے منافع کو زیادہ سے زیادہ کرنا ہے۔انسٹی ٹیوٹ کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ قیمت کے خطرے کو کم سے کم سطح پر رکھنے کی پالیسی اختیار کرے اور وہ ایسا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ٹریژری بلز جیسی معینہ نرخ کی سرمایہ کاری کے ذریعے کر سکتا ہے۔

5 املاک، پلانٹ اور آلات

	فرنیچر اور فکسچر	کمپیوٹر کا سامان	دفتری سامان	گاڑیاں	مجموعی
	(روپے)				
لاگت					
یکم جولائی 2008ء کو بیلنس	16,819,223	5,481,401	31,505,166	6,572,504	60,378,294
سال کے دوران اضافے	283,883	404,865	423,140	-	1,111,888
سال کے دوران منتقلیاں	-	122,067	-	518,000	640,067
قلمزد رقوم	(4,912,996)	(15,180)	(739,156)	-	(5,667,332)
30 جون 2009ء کو بیلنس	12,190,110	5,993,153	31,189,150	7,090,504	56,462,917
یکم جولائی 2009ء کو بیلنس	12,190,110	5,993,153	31,189,150	7,090,504	56,462,917
سال کے دوران اضافے	5,209,790	2,119,760	2,765,237	-	10,094,787
سال کے دوران منتقلیاں	-	1,250,427	-	5,815,000	7,065,427
قلمزد رقوم	-	(174,000)	-	-	(174,000)
30 جون 2010ء کو بیلنس	17,399,900	9,189,340	33,954,387	12,905,504	73,449,131
گھسائی کے لیے الاؤنس					
یکم جولائی 2008ء کو بیلنس	14,046,127	4,367,275	30,626,201	3,854,954	52,894,557
سال کا گھسائی کا خرچ	661,822	656,069	357,852	943,933	2,619,676
سال کے دوران منتقلیاں	-	56,730	-	-	56,730
قلمزد رقوم	(4,522,004)	(11,467)	(693,644)	-	(5,227,115)
30 جون 2009ء کو بیلنس	10,185,945	5,068,607	30,290,409	4,798,887	50,343,848
یکم جولائی 2009ء کو بیلنس	10,185,945	5,068,607	30,290,409	4,798,887	50,343,848
سال کا گھسائی کا خرچ	621,842	621,053	356,272	1,436,100	3,035,267

سال کے دوران منتقلیاں	-	516,929	-	185,500	702,429
قلمزد رقوم	-	(173,990)	-	-	(173,990)
30 جون 2010ء کو بیلنس	10,807,787	6,032,599	30,646,681	6,420,487	53,907,554
موجودہ رقوم-2009ء	2,004,165	924,546	898,741	2,291,617	6,119,069
موجودہ رقوم-2010ء	**6,592,113**	**3,156,741**	**3,307,706**	**6,485,017**	**19,541,577**
فرسودگی کی شرح	**10فیصد**	**33.33فیصد**	**20فیصد**	**25 - 20فیصد**	

5.1 انسٹی ٹیوٹ کے زیر استعمال زمین اور عمارت بینک دولت پاکستان کی ملکیت ہے۔ بینک دولت پاکستان کی طرف سے اس کے استعمال کا کوئی کرایہ وصول نہیں کیا جاتا ہے۔

5.2 سال کا گھسائی کا چارج انتظامی اور عمومی اخراجات میں شمار کیا گیا ہے۔ نیز دیکھئے نوٹ 17۔

		نوٹ	**2010ء**	2009ء
6	**غیر ضمانتی تربیتی پروگرام کے لیے قابل وصولی رقوم**		**روپے**	روپے
	منسلکہ سرگرمیاں			
	ایس بی پی بینکنگ سروس کارپوریشن		**5,351,331**	8,957,436
	بینک دولت پاکستان		-	40,695,323
			5,351,331	49,652,759
	دیگر			
	اچھی		**8,590,731**	11,462,412
			13,942,062	61,115,171

		نوٹ	**2010ء**	2009ء
7	**قرضے، پیشگی ادائیگیاں اور دیگر قابل وصولی رقوم**		**روپے**	روپے
	اسٹاف کو قرضے-غیر ضمانتی، اچھے		**135,978**	1,162,465
	سپلائرز کو قرضے		-	30,000
	پیشگی ادائیگیاں		**173,577**	305,370
	دیگر قابل وصولی رقوم		-	2,865
			309,555	**1,500,700**

		نوٹ	**2010ء**	2009ء
8	**قلیل مدتی سرمایہ کاری-متعلقہ فریق**		**روپے**	روپے
	حکومتی ٹریژری بلز	**8.1**	**167,607,602**	**155,170,846**

8.1 یہ سرمایہ کاریاں انسٹی ٹیوٹ نے پیرنٹ ادارے سے 12 ماہ کے لیے خریدی۔ یہ سرمایہ کاری مؤثر شرح سود 11.4703 فیصد تا 12.3050 فیصد سالانہ (2009ء: 9.1593 فیصد تا 14.252 فیصد سالانہ) استعمال کرتے ہوئے بالاقساط لاگت پر دکھائی گئی ہے۔ یہ سرمایہ کاری اسٹیٹ بینک آف پاکستان بینکنگ سروسز کارپوریشن، کراچی کے سبسیڈ ئیری جنرل لیجر اکاؤنٹ میں ہے۔

		نوٹ	**2010ء**	2009ء
9	**جاری کردہ، سبسکرائب کیا ہوا اور اداشدہ سرمایہ**		**روپے**	روپے
	نقد کے عوض جاری کردہ 7 عام حصص، دس دس روپے کے		**70**	70
	جاری کردہ 2,926,077 عام حصص، دس دس روپے کے	9.1	**29,260,770**	-
	سال کے دوران	9.2	**29,260,840**	70

9.1 سال کے دوران انسٹی ٹیوٹ نے حصص کے اجرا کے لیے وصول ہونے والے ایڈوانس سے بینک دولت پاکستان کے لیے 2,926,077 عام حصص، دس دس روپے کے جاری کیے۔

9.2 بیلنس شیٹ کی تاریخ پر بینک دولت پاکستان کے پاس انسٹی ٹیوٹ کے 2,926,083 (2009 : 6) عام حصص ہیں اور ڈپٹی گورنر بینک دولت پاکستان کے پاس ایک (2009 : 1) حصہ ہے۔

10 **سرمایہ گرانٹ**

اس میں بینک دولت پاکستان سے جنوری 2005ء میں رورل فنانس ریسورس سینٹر کے قیام کے لیے وصول کردہ سرمایہ گرانٹ شامل ہے جو دس لاکھ ڈالر ہے۔ بینک دولت پاکستان کی جانب سے گرانٹ اس قرضے کی آمدنی میں سے دی گئی ہے جو حکومت پاکستان کو ایشیائی ترقیاتی بینک نے دیا تھا۔ ملاحظہ کیجیے معاہدہ قرضہ نمبر PAK-1987 مورخہ 23 دسمبر 2002ء۔ بینک دولت پاکستان نے اس رقم کی واپسی کے لیے شرائط وضوابط واضح نہیں کیے ہیں۔

		نوٹ	**2010ء**	2009ء
			روپے	روپے
11	**حصص کے اجرا پر ایڈوانس**			
	بینک دولت پاکستان	9.1	-	29,260,770
			-	29,260,770

		2010ء	2009ء
12	**قرض دینے والے، جمع شدہ اخراجات اور دیگر واجب الادا رقوم**	**روپے**	روپے
	قرض دینے والے	**9,227,819**	1,506,798
	سفر اور تربیت کا واجب الادا خرچ	**380,073**	149,535
	جمع شدہ اخراجات	**2,775,978**	2,295,135
	سیکورٹی ڈپازٹس	**288,344**	288,344
		12,672,214	4,239,812

		2010ء روپے	2009ء روپے
13	**مسلکہ سرگرمیوں سے قابل وصولی**		
	بینک دولت پاکستان	**74,558,091**	107,917,880

یہ انسٹی ٹیوٹ کے امور کا انتظام چلانے کے لیے بینک دولت پاکستان (''پیرنٹ ادارہ'') میں انسٹی ٹیوٹ کا کرنٹ اکاؤنٹ ہے۔ یہ غیر ضمانتی اور عندالطلب واجب الادا ہے۔

		نوٹ	2010ء روپے	2009ء روپے
14	**ہوسٹل اور تربیتی ہالز کی آمدنی**			
	کرایہ		**17,331,122**	51,118,346
	سروس چارجز		**952,858**	1,340,892
	کھانا اور مشروبات - خالص		**8,197,519**	16,428,779
			26,481,499	68,888,017

		نوٹ	2010ء روپے	2009ء روپے
15	**تعلیم و تربیت فیس**			
	بین الاقوامی کورسز		**9,537,579**	6,571,803
	ملکی کورسز		**16,835,681**	17,368,253
	اسلامی بینکاری کورسز		**3,150,000**	5,555,000
			29,523,260	29,495,056
16	**دیگر آمدنی**			
	سرمایہ کاری پر آمدنی - انڈاؤمنٹ فنڈ		**19,723,843**	17,065,512
	متفرق آمدنی		**189,159**	810,065
	مبادلہ سے فائدہ		**48,794**	427
			19,961,796	17,876,004

		نوٹ	2010ء	2009ء
17	**انتظامی وعمومی اخراجات**			
			روپے	روپے
	تنخواہیں، اجرتیں اور دیگر فوائد		**55,886,004**	33,559,853
	تربیت کی لاگت		**12,442,066**	8,059,507
	مرمت اور دیکھ بھال		**10,245,674**	6,754,085
	رہائش، کھانا اور متعلقہ خدمات		**17,555,491**	12,917,082
	سفر اور کرایہ بھاڑا		**4,934,220**	3,136,438
	طباعت اور اسٹیشنری		**2,944,905**	1,915,229
	میڈیکل اخراجات		**1,892,366**	1,903,775
	بجلی، گیس اور پانی		**14,865,081**	16,686,967
	فون اور فیکس چارجز		**907,755**	781,154
	گاڑیوں کے رواں اخراجات		**1,883,558**	1,198,506
	عمومی اشیائے صرف		**193,409**	322,631
	سیکورٹی چارجز		**1,072,150**	1,035,500
	بیمہ		**431,893**	210,231
	اخبارات، کتابیں اور جرائد		**243,730**	240,896
	ڈاک		**117,324**	65,541
	تفریح		**367,929**	227,382
	آڈیٹرز کا معاوضہ		**123,400**	134,000
	کرایہ، ریٹس اور ٹیکسز		**504,000**	505,600
	قلمزد اثاثے	5	**10**	440,217
	قانونی و پیشہ ورانہ چارجز		**60,000**	165,000
	گھسائی	5.2	**3,035,267**	2,619,676
	دیگر		**139,794**	176,728
			129,846,026	93,055,998

18 اسٹیٹ بینک سے قابلِ وصولی۔قلم زد

بینک دولت پاکستان کے کیے گئے فیصلے کے مطابق ادارے کوفراہم کی گئی خدمات کے عیوض کوئی ریونیو چارج نہیں کیا جائے گا۔اس کے مطابق 40.7 ملین روپے کی رقم قلمزد کی گئی جوکہ بینک دولت پاکستان کے رواں سال کے آمدنی واخراجات کے کھاتے میں چارج کی گئی۔

19 مالی گوشوارے اور متعلقہ انکشافات

19.1 خطرۂ قرض

خطرۂ قرض کا انکشاف

مالی اثاثوں کی موجودہ رقم زیادہ سے زیادہ قرض کا انکشاف کرتی ہے۔ بیلنس شیٹ کی تاریخ پر خطرۂ قرض کا زیادہ سے زیادہ انکشاف یہ تھا:

	2010ء روپے	2009ء روپے
ڈپازٹ	**401,400**	401,400
تربیتی پروگراموں سے قابل وصولی	**13,942,062**	61,115,171
قرضے، قلیل مدتی ڈپازٹس اور دیگر قابل وصولی رقوم	**135,978**	1,195,330
قلیل مدتی سرمایہ کاریاں	**167,607,602**	155,170,846
	182,087,042	217,882,747

19.2 امپیرمنٹ نقصانات

(الف) بیلنس شیٹ کی تاریخ پر تربیتی پروگراموں سے قابل وصولی رقوم کے لیے زیادہ سے زیادہ خطرۂ قرض، بلحاظ جغرافیائی خطہ یہ تھا:

	2010ء	2009ء
ملکی	**13,935,930**	58,685,114
دیگر خطے	**6,132**	2,430,057
	13,942,062	61,115,171

(ب) بیلنس شیٹ کی تاریخ پر تربیتی پروگراموں سے قابل وصولی رقوم کی مدتیں اس طرح تھیں:

	2010ء روپے مجموعی	2010ء روپے امپیرمنٹ	2009ء روپے مجموعی	2009ء روپے امپیرمنٹ
واجب الادا تاریخ سے پہلے	**11,246,358**	-	26,604,688	-
0-30 دن بعد	**183,310**	-	2,434,260	-
31-365 دن بعد	**407,579**	-	31,055,110	-
ایک سال سے زائد عرصہ بعد	**2,104,815**	-	1,021,113	-
	13,942,062	-	61,115,171	-

تاریخی ریکارڈ کی بنا پر انسٹی ٹیوٹ یہ سمجھتا ہے کہ تربیتی پروگراموں سے قابل وصولی رقوم کی مد میں ایک سال سے زائد مدت سے واجب الادا رقوم کے لیے کسی امپیرمنٹ الاؤنس کی ضرورت نہیں۔

19.3 سیالیت کا خطرہ

مندرجہ ذیل تجزیے میں کمپنی کے مالی واجبات بیلنس شیٹ پر بقیہ معاہداتی عرصیت پر مبنی متعلقہ عرصیتی گروپوں میں دکھائے گئے ہیں۔ جدول میں جو رقوم ظاہر کی گئی ہیں وہ معاہداتی غیر ڈسکاؤنٹ شدہ نقد بہاؤ ہیں اور ان میں مستقبل کی تخمینہ شدہ سودی ادائیگیوں کا اثر بھی شامل ہے۔

	موجودہ رقم	مجموعی	معاہداتی نقد بہاؤ 6 ماہ یا کم	 6 سے 12 ماہ	 1 سے 5 سال	 5 سال سے زائد
	روپے	روپے	روپے	روپے	روپے	روپے
30 جون 2010ء						
تجارت اور دیگر واجب الادا	12,672,214	12,672,214	12,672,214	-	-	-
منسلکہ سرگرمیاں	74,558,091	74,558,091	37,279,046	37,279,046	-	-
	87,230,305	**87,230,305**	**49,951,260**	**37,279,046**	**-**	**-**
30 جون 2009ء						
تجارت اور دیگر واجب الادا	4,239,812	4,239,812	4,239,812	-	-	-
منسلکہ سرگرمیاں	107,917,880	107,917,880	53,958,940	53,958,940	-	-
	112,157,692	**112,157,692**	**58,198,752**	**53,958,940**	**-**	**-**

19.4 منڈی کا خطرہ

انسٹی ٹیوٹ کو منڈی کا کوئی خطرہ درپیش نہیں۔

19.5 مالی اثاثوں اور واجبات کی مناسب مالیت

الف) مناسب مالیت ایسی رقم ہوتی ہے جس کے لیے قابل رسائی آمادہ فریقین کے درمیان آزادا ور مساوی بنیادوں پر کسی اثاثے کا تبادلہ یا واجبات کا تصفیہ کیا جا سکے۔

تمام مالی اثاثوں اور واجبات کی مناسب مالیت تخمینے کے مطابق ان کی موجودہ مالیت کے قریب ہے۔

ب) مناسب مالیت کا تخمینہ

انسٹی ٹیوٹ نے مالی گوشواروں کے لیے آئی ایف آر ایس 7 میں ترامیم کو اختیار کیا ہے جن کی پیائش بیلنس شیٹ میں مناسب مالیت پر کی جاتی ہے۔ اس ترمیم کے تحت ضروری ہے کہ ذیل میں دیئے گئے مناسب مالیت کی تین سطحوں پر مبنی درجوں کو استعمال کرتے ہوئے مناسب مالیت کی پیائشی کوائف ظاہر کرنے کی شرائط رکھی جائیں جو کہ مالی گوشواروں کی مناسب مالیت کی پیائش میں استعمال کیے جانے والے اجزا کی افادیت کی عکاسی کرتی ہو۔

- ☆ پہلی سطح: ایک جیسے اثاثوں اور واجبات کے لیے سرگرم منڈیوں میں دیئے گئے نرخ (غیر مطابقت شدہ)۔
- ☆ دوسری سطح: دیئے گئے نرخوں کے علاوہ پہلی سطح میں شامل اجزا جو اثاثہ جات یا واجبات کے لیے قابل مشاہدہ ہوں یا تو براہ راست (نرخوں) یا بالواسطہ (نرخوں سے اخذ کردہ)
- ☆ تیسری سطح: اثاثہ جات اور واجبات کے اجزا جو قابل مشاہدہ مارکیٹ کے اعداد و شمار پر مبنی نہیں (نا قابل مشاہدہ)۔

انسٹی ٹیوٹ نے مناسب مالیت پر کوئی بھی سرمایہ کاری نہیں کی ہے۔

20 انتظام سرمایہ

انتظام سرمائے کے حوالے سے انسٹی ٹیوٹ کا ہدف ادارے کو اس طرح قائم رکھنا ہے کہ اپنے کام کی پائیدار ترقی کے لیے مضبوط اساس سرمایہ بھی موجود رہے۔ انسٹی ٹیوٹ کا بورڈ آف ڈائریکٹرز ادارے کے سرمائے کے ڈھانچے کا باقاعدگی سے جائزہ لیتا رہتا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ موزوں سرمائے کا ادخال جاری رہے۔ سرمائے کا ڈھانچہ کے انتظام میں خالص اثاثوں پر منافع کی نگرانی کی جاتی ہے اور معاشی حالات میں تبدیلیوں کی روشنی میں اس میں ترامیم کی جاتی ہیں۔ سال کے دوران انسٹی ٹیوٹ کی انتظام سرمایہ کی حکمت عملی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی اور انسٹی ٹیوٹ پر باہر کی جانب سے سرمائے کی ضروریات عائد نہیں ہوتیں۔ مزید برآں آپریشن کو جاری رکھنے کے لیے بینک دولت پاکستان کی معاونت موجود ہے۔

21 متعلقہ فریقوں سے لین دین

انسٹی ٹیوٹ بینک دولت پاکستان (''پیرنٹ ادارہ'') کا ذیلی ادارہ ہے اور اس کی مکمل ملکیت میں ہے۔ اس لیے بینک دولت پاکستان کے تمام ذیلی ادارے اور منسلکہ سرگرمیاں انسٹی ٹیوٹ کے متعلقہ فریق ہیں۔ دیگر متعلقہ فریقوں میں ڈائریکٹرز اور انتظامیہ کے اہم عہدیدار اور ادارے، جن پر ڈائریکٹرز کا اختیار ہو، شامل ہیں۔

تمام لین دین انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے بینک دولت پاکستان کرتا ہے۔ اگر دیگر متعلقہ فریقوں سے لین دین ہو تو وہ ظاہر نہیں کیا جاتا کیونکہ انتظامیہ کا نقطہ نظر یہ ہے کہ ایسے سودوں کو ان کی نوعیت کی وجہ سے ظاہر کرنا عملاً ممکن نہیں۔

انتظامیہ کے اہم عہدیداروں اور چیف ایگزیکٹو آفیسر کے معاوضے اور فوائد سمیت متعلقہ فریقوں کے بیلنسز ان کی ملازمت کی شرائط کے لحاظ سے مندرجہ ذیل ہیں:

	2010ء روپے	2009ء روپے
پیرنٹ ادارہ۔ بینک دولت پاکستان		
سال کے اختتام پر بیلنس		
قلیل مدتی سرمایہ کاری	**167,607,602**	155,170,846
پیرنٹ ادارہ کو واجب الادا	**74,558,091**	107,917,880
تربیتی پروگراموں پر قابل وصولی	-	40,695,323
حصص کے اجرا پر ایڈوانس	-	29,260,770
سال کے دوران لین دین		
خریدی گئی/میعاد پوری کرنے والی اور دوبارہ لگائی جانے والی سرمایہ کاری	**157,571,812**	144,599,699
خالص بک ویلیو پر منتقل کردہ اثاثوں کی قیمت	**6,362,998**	583,337
مختص فاضل/(خسارے)	**(94,574,794)**	21,983,904
منسلکہ سرگرمیاں۔ ایس بی پی۔ بینکنگ سروسز کارپوریشن		
سال کے اختتام پر بیلنس		
تربیتی پروگراموں پر قابل وصولی	**5,351,331**	8,957,436
سال کے دوران لین دین		
ایس بی پی۔ بینکنگ سروسز کارپوریشن کو ریونیو چارج	**10,345,145**	12,486,776
ایس بی پی۔ بینکنگ سروسز کارپوریشن سے وصولی	**13,951,250**	6,716,305

چیف ایگزیکٹو آفیسر، ڈائریکٹر اور انتظامیہ کے اہم عہدیداروں کا معاوضہ

سال کے دوران لین دین

تنخواہیں، اجرتیں اور فوائد برائے:

- چیف ایگزیکٹو آفیسر	**6,320,730**	3,998,411
- انتظامیہ کے اہم عہدیداران	**40,186,417**	19,460,665
- افراد کی تعداد	**25**	19

22 از سر نو زمرہ بندی

ان مالی گوشواروں کے اعداد و شمار کی از سر نو زمرہ بندی نہیں کی گئی ہے تاہم جو تبدیلی کی ہے وہ ذیل میں ہے:

	2009ء
	روپے
موجودہ زمرہ بندی	
رہائش، کھانا اور متعلقہ خدمات	10,491,747
سابق زمرہ بندی	
خوراک اور مشروبات	10,491,747

23 عمومی

اعداد و شمار میں اعشاریہ ختم کر کے قریب ترین روپے کی رقم دکھائی گئی ہے، تاوقتیکہ کچھ اور نہ ظاہر کیا گیا ہو۔

24 مالی گوشواروں کی منظوری کی تاریخ

بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ان مالی گوشواروں کے اجرا کی توثیق 27 ستمبر 2010ء کو کی۔

منیجنگ ڈائریکٹر **ڈائریکٹر**